منصف

4 JUL 2023

اساتذہ کی تربیت بنیادی اہمیت کی حامل

مانو میں تعارفی پروگرام۔ پروفیسر سلیمان صدیقی کا خطاب

حیدرآباد۔ 3/جولائی (پریس نوٹ) اساتذہ آنے والی نسل کے معمار ہوتے ہیں اس لیے ان کی تربیت بنیادی اہمیت کی حامل ہوتی ہے۔ یونیورسٹیوں اور کالجوں میں نئے تقررشدہ اساتذہ کو فوری طور پر تدریس کی ذمہ داری دی جاتی ہے اس لیے انہیں تدریسی اور کمرۂ جماعت کے لیے تربیت دینا بہت زیادہ اہمیت رکھتا ہے۔ پروفیسر سلیمان صدیقی، سابق وائس چانسلر عثمانیہ یونیورسٹی، حیدرآباد و سابق رجسٹرار، مانو نے مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، یو جی سی - ایچ آر ڈی سی کے زیر اہتمام اساتذہ کا تعارفی پروگرام (فیکلٹی انڈکشن پروگرام، ایف آئی پی) کے افتتاح کے موقع پر خطاب کرتے ہوئے آج ان خیالات کا اظہار کیا۔ یہ پروگرام یکم راگست تک جاری رہے گا۔ پروفیسر سلیمان صدیقی نے کہا کہ فیکلٹی انڈکشن پروگرام اساتذہ کو ان کی پیشہ ورانہ ذمہ داریوں کو سمجھنے، ہندوستان میں اعلیٰ تعلیم کے منظرنامے اور پیشہ ورانہ ذمہ داری و نجی زندگی میں توازن کی برقراری کو سمجھنے میں مدد دیتا ہے۔ پروفیسر رئیس الدین، صدر شعبۂ میڈیکل ایلیمنٹالوجی اینڈ ٹاکسیکالوجی، جامعہ ہمدرد، نئی دہلی نے تعلیمی دیانتداری اور ریسرچ کی اخلاقیات کے موضوع پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ اساتذہ کو تحقیق کے قواعد کا علم ہونا چاہیے، چاہے تحقیق سماجی علوم میں ہو یا سائنس کے میدان میں۔ معیارات کا خیال ضرور رکھیں چاہے آپ پر کوئی نظر رکھنے والا ہو یا نہ ہو۔ یہی تدریسی پیشے کا تقاضہ ہے۔ ابتداء میں پروفیسر نسیم فاطمہ، ڈائرکٹر مرکز نے خیر مقدم کیا۔ ایف آئی پی میں 51 اساتذہ حصہ لے رہے ہیں۔ یو جی سی کے قواعد کے مطابق یونیورسٹیوں اور کالجوں کے نئے اساتذہ کو ابتدائی چار سال میں ایف آئی پی کامیاب کرنا ضروری ہے۔

Sakshi

ఉపాధ్యాయులకు శిక్షణ అవసరం

ఉస్మానియా విశ్వవిద్యాలయం మాజీ వైస్‌చాన్స్‌లర్ ప్రొఫెసర్ సులేమాన్ సిద్ధిక్

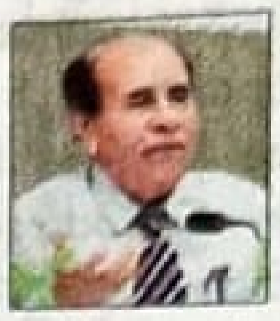

రాయదుర్గం: ఉపాధ్యాయులకు శిక్షణ ఎంతో అవసరమని ఉస్మానియా విశ్వవిద్యాలయం మాజీ వైస్‌చాన్స్‌లర్ ప్రొఫెసర్ సులేమాన్ సిద్ధిక్ పేర్కొన్నారు. గచ్చిబౌలిలోని మౌలానా ఆజాద్ జాతీయ ఉర్దూ విశ్వవిద్యాలయంలో సోమవారం ఫ్యాకల్టీ ఇండక్షన్ ప్రోగ్రామ్(ఎఫ్ఐపీ) ప్రారంభించారు. ఈ సందర్భంగా ఆయన మాట్లాడుతూ అధ్యాపక వృత్తిలో విశ్వవిద్యాలయాలు, కళాశాలల్లో కొత్తగా నియమితులైన ఉపాధ్యాయులను వెంటనే తరగతి గదులకు పంపుతారని, అందువల్ల వారికి విద్యాసంస్థలు, తరగతి గదులలో బోధన కోసం ప్రత్యేక శిక్షణ ఇవ్వడం చాలా అవసరమన్నారు. అంతకు ముందు యూజీసీహెచ్ఆర్‌డీసీ డైరెక్టర్ ప్రొఫెసర్ నసీమ్‌ఫాతిమా, పలువురు ప్రొఫెసర్లు, అధికారులు, ఉపాధ్యాయులు పాల్గొన్నారు.

راشٹریہ سہارا

اساتذہ کی تربیت بنیادی اہمیت کی حامل

اردو یونیورسٹی میں اساتذہ کا تعارفی پروگرام۔ پروفیسر سلیمان صدیقی کا خطاب

حیدرآباد، 3/جولائی (پریس نوٹ) اساتذہ آنے والی نسل کے معمار ہوتے ہیں اس لیے ان کی تربیت بنیادی اہمیت کی حامل ہوتی ہے۔ یونیورسٹیوں اور کالجوں میں نئے تقررشدہ اساتذہ کو فوری طور پر تدریس کی ذمہ داری دی جاتی ہے اس لیے انہیں تدریسی اور کمرۂ جماعت کے لیے تربیت دینا بہت زیادہ اہمیت رکھتا ہے۔ پروفیسر سلیمان صدیقی، سابق وائس چانسلر عثمانیہ یونیورسٹی، حیدرآباد وسابق رجسٹرار، مانو نے مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، یوجی سی-ایچ آر ڈی سی کے زیر اہتمام اساتذہ کا تعارفی پروگرام کے افتتاح کے موقع پر خطاب کرتے ہوئے آج ان خیالات کا اظہار کیا۔ یہ پروگرام یکم راگست تک جاری رہیگا۔ پروفیسر سلیمان صدیقی نے کہا کہ فیکلٹی انڈکشن پروگرام اساتذہ کو ان کی پیشہ ورانہ ذمہ داریوں کو سمجھنے، ہندوستان میں اعلیٰ تعلیم کے منظرنامے اور پیشہ ورانہ ذمہ داری و نجی زندگی میں توازن کی برقراری کو سمجھنے میں مدد دیتا ہے۔ پروفیسر رئیس الدین، صدر شعبہ میڈیکل ایلیمنٹالوجی اینڈ ٹاکسیکالوجی، جامعہ ہمدرد، نئی دہلی نے تعلیمی دیانتداری اور ریسرچ کی اخلاقیات کے موضوع پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ اساتذہ کو تحقیق کے قواعد کا علم ہونا چاہیے، چاہے تحقیق سماجی علوم میں ہو یا سائنس کے میدان میں۔ معیارات کا خیال ضرور رکھیں چاہے آپ پر کوئی نظر رکھنے والا ہو یا نہ ہو۔ یہی تدریسی پیشے کا تقاضہ ہے۔ ابتداء میں پروفیسر نسیم فاطمہ، ڈائرکٹر مرکز نے خیر مقدم کیا۔ ایف آئی پی میں 51 اساتذہ حصہ لے رہے ہیں۔ یوجی سی کے قواعد کے مطابق یونیورسٹیوں اور کالجوں کے نئے اساتذہ کو ابتدائی چار سال میں ایف آئی پی کامیاب کرنا ضروری ہے۔

رہنمائے دکن

E 4 JUL 2023

اساتذہ کی تربیت بنیادی اہمیت کی حامل

مانو میں اساتذہ کا تعارفی پروگرام۔ پروفیسر سلیمان صدیقی کا خطاب

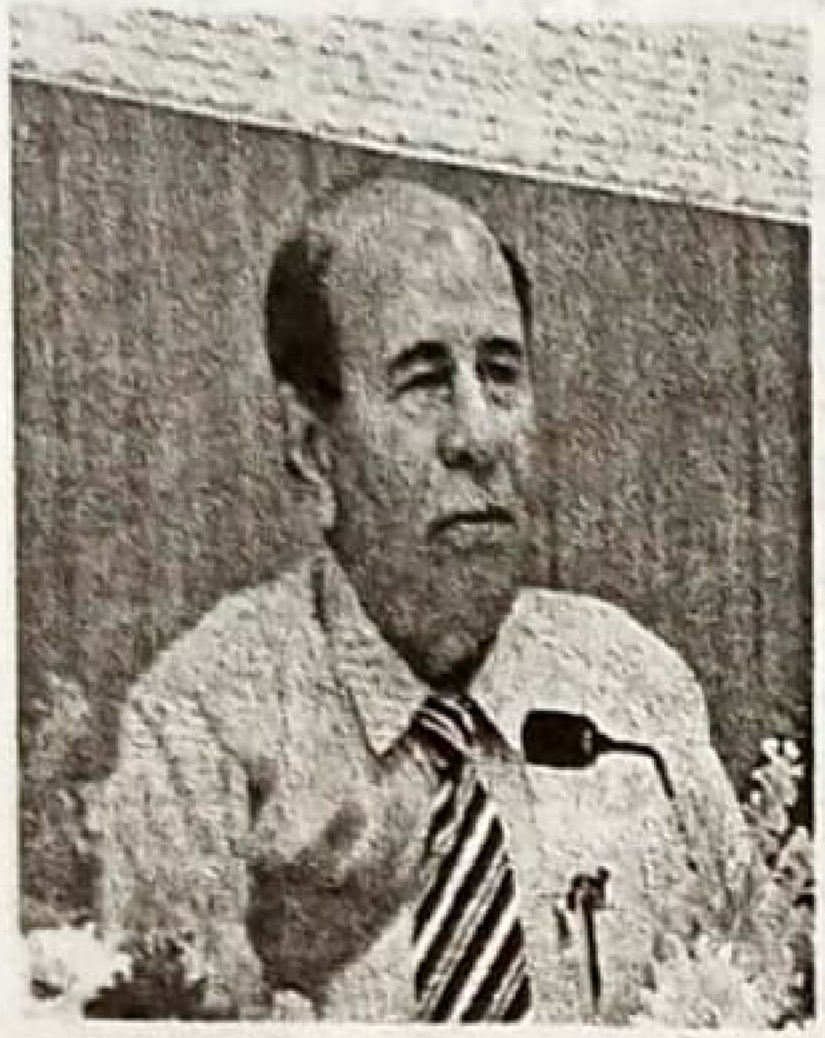

حیدرآباد، 3/جولائی (پریس نوٹ) اساتذہ آنے والی نسل کے معمار ہوتے ہیں اس لیے ان کی تربیت بنیادی اہمیت کی حامل ہوتی ہے۔ یونیورسٹیوں اور کالجوں میں نئے تقرر شدہ اساتذہ کو فوری طور پر تدریس کی ذمہ داری دی جاتی ہے اس لیے انہیں تدریسی اور کمرۂ جماعت کے لیے تربیت دینا بہت زیادہ اہمیت رکھتا ہے۔ پروفیسر سلیمان صدیقی، سابق وائس چانسلر عثمانیہ یونیورسٹی، حیدرآباد و سابق رجسٹرار، مانو نے مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، یو جی سی - ایچ آر ڈی سی کے زیر اہتمام اساتذہ کا تعارفی پروگرام (فیکلٹی انڈکشن پروگرام، ایف آئی پی) کے افتتاح کے موقع پر خطاب کرتے ہوئے آج ان خیالات کا اظہار کیا۔ یہ پروگرام یکم/اگست تک جاری رہے گا۔ پروفیسر سلیمان صدیقی نے کہا کہ فیکلٹی انڈکشن پروگرام اساتذہ کو ان کی پیشہ ورانہ ذمہ داریوں کو سمجھنے، ہندوستان میں اعلیٰ تعلیم کے منظرنامے اور پیشہ ورانہ ذمہ داری و نجی زندگی میں توازن کی برقراری کو سمجھنے میں مدد دیتا ہے۔ پروفیسر رئیس الدین، صدر شعبۂ میڈیکل الیمنٹالوجی اینڈ ٹاکسیکالوجی، جامعہ ہمدرد، نئی دہلی نے تعلیمی دیانتداری اور ریسرچ کی اخلاقیات کے موضوع پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ اساتذہ کو تحقیق کے قواعد کا علم ہونا چاہیے، چاہے تحقیق سماجی علوم میں ہو یا سائنس کے میدان میں۔ معیارات کا خیال ضرور رکھیں چاہے آپ پر کوئی نظر رکھنے والا ہو یا نہ ہو۔ یہی تدریسی پیشے کا تقاضہ ہے۔ ابتداء میں پروفیسر سنیم فاطمہ، ڈائرکٹر مرکز نے خیر مقدم کیا۔ ایف آئی پی میں 51 اساتذہ حصہ لے رہے ہیں۔ یو جی سی کے قواعد کے مطابق یونیورسٹیوں اور کالجوں کے نئے اساتذہ کو ابتدائی چار سال میں ایف آئی پی کامیاب کرنا ضروری ہے۔

RD

اعتماد

اساتذہ کی تربیت بنیادی اہمیت کی حامل

مانو میں اساتذہ کا تعارفی پروگرام۔ پروفیسر سلیمان صدیقی کا خطاب

حیدرآباد، 3/جولائی (پریس نوٹ) اساتذہ آنے والی نسل کے معمار ہوتے ہیں اس لیے ان کی تربیت بنیادی اہمیت کی حامل ہوتی ہے۔ یونیورسٹیوں اور کالجوں میں نئے تقرر شدہ اساتذہ کو فوری طور پر تدریس کی ذمہ داری دی جاتی ہے اس لیے انہیں تدریسی اور کمرۂ جماعت کے لیے تربیت دینا بہت زیادہ اہمیت رکھتا ہے۔ پروفیسر سلیمان صدیقی، سابق وائس چانسلر عثمانیہ یونیورسٹی، حیدرآباد و سابق رجسٹرار، مانو نے مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، یو جی سی - ایچ آر ڈی سی کے زیر اہتمام اساتذہ کا تعارفی پروگرام (فیکلٹی انڈکشن پروگرام، ایف آئی پی) کے افتتاح کے موقع پر خطاب کرتے ہوئے آج ان خیالات کا اظہار کیا۔ یہ پروگرام یکم/اگست تک جاری رہے گا۔ پروفیسر سلیمان صدیقی نے کہا کہ فیکلٹی انڈکشن پروگرام اساتذہ کو ان کی پیشہ ورانہ ذمہ داریوں کو سمجھنے، ہندوستان میں اعلیٰ تعلیم کے منظرنامے اور پیشہ ورانہ ذمہ داری و نجی زندگی میں توازن کی برقراری کو سمجھنے میں مدد دیتا ہے۔ پروفیسر رئیس الدین، صدر شعبۂ میڈیکل الیمنٹالوجی اینڈ ٹاکسیکالوجی، جامعہ ہمدرد، نئی دہلی نے تعلیمی دیانتداری اور ریسرچ کی اخلاقیات کے موضوع پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ اساتذہ کو تحقیق کے قواعد کا علم ہونا چاہیے، چاہے تحقیق سماجی علوم میں ہو یا سائنس کے میدان میں۔ معیارات کا خیال ضرور رکھیں چاہے آپ پر کوئی نظر رکھنے والا ہو یا نہ ہو۔ یہی تدریسی پیشے کا تقاضہ ہے۔ ابتداء میں پروفیسر سنیم فاطمہ، ڈائرکٹر مرکز نے خیر مقدم کیا۔ ایف آئی پی میں 51 اساتذہ حصہ لے رہے ہیں۔ یو جی سی کے قواعد کے مطابق یونیورسٹیوں اور کالجوں کے نئے اساتذہ کو ابتدائی چار سال میں ایف آئی پی کامیاب کرنا ضروری ہے۔

Aadab Telangana, 04-07-2023

اساتذہ کی تربیت بنیادی اہمیت کی حامل

مانو میں اساتذہ کا تعارفی پروگرام۔ پروفیسر سلیمان صدیقی کا خطاب

حیدرآباد، 3رجولائی (پریس نوٹ) اساتذہ آنے والی نسل کے معمار ہوتے ہیں اس لیے ان کی تربیت بنیادی اہمیت کی حامل ہوتی ہے۔ یونیورسٹیوں اور کالجوں میں نئے تقرر شدہ اساتذہ کو فوری طور پر تدریس کی ذمہ داری دی جاتی ہے اس لیے انہیں تدریسی اور کمرۂ جماعت کے لیے تربیت دینا بہت زیادہ اہمیت رکھتا ہے۔ پروفیسر سلیمان صدیقی، سابق وائس چانسلر عثمانیہ یونیورسٹی، حیدرآباد و سابق رجسٹرار، مانو نے مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، یو جی سی - ایچ آر ڈی سی کے زیر اہتمام اساتذہ کا تعارفی پروگرام (فیکلٹی انڈکشن پروگرام، ایف آئی پی) کے افتتاح کے موقع پر خطاب کرتے ہوئے آج ان خیالات کا اظہار کیا۔ یہ پروگرام یکم راگست تک جاری رہے گا۔ پروفیسر سلیمان صدیقی نے کہا کہ فیکلٹی انڈکشن پروگرام اساتذہ کو ان کی پیشہ ورانہ ذمہ داریوں کو سمجھنے، ہندوستان میں اعلیٰ تعلیم کے منظرنامے اور پیشہ ورانہ ذمہ داری و نجی زندگی میں توازن کی برقراری کو سمجھنے میں مدد دیتا ہے۔ پروفیسر رئیس الدین، صدر شعبۂ میڈیکل ایلمنٹالوجی اینڈ ٹاکسیکالوجی، جامعہ ہمدرد، نئی دہلی نے تعلیمی دیانتداری اور ریسرچ کی اخلاقیات کے موضوع پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ اساتذہ کو تحقیق کے قواعد کا علم ہونا چاہیے، چاہے تحقیق سماجی علوم میں ہو یا سائنس کے میدان میں۔ معیارات کا خیال ضرور رکھیں چاہے آپ پر کوئی نظر رکھنے والا ہو یا نہ ہو۔ یہی تدریسی پیشے کا تقاضہ ہے۔ ابتداء میں پروفیسر سنیم فاطمہ، ڈائرکٹر مرکز نے خیر مقدم کیا۔ ایف آئی پی میں 51 اساتذہ حصہ لے رہے ہیں۔ یو جی سی کے قواعد کے مطابق یونیورسٹیوں اور کالجوں کے نئے اساتذہ کو ابتدائی چار سال میں ایف آئی پی کامیاب کرنا ضروری ہے۔

Aadab Telangana, 04-07-2023

مانو میں ایم اے اسلامک اسٹڈیز میں داخلے

حیدرآباد،3رجولائی (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے شعبہ اسلامک اسٹڈیز میں ایم اے ریگولر کورس میں داخلے جاری ہیں۔ کسی بھی یونیورسٹی سے گریجویشن کامیاب یا ان مدارس کے فارغین جن کی اسناد کو مانو نے ایم اے میں داخلہ کے لیے منظور کیا ہے داخلہ لے سکتے ہیں۔ یونیورسٹی نے ملک کے دوسو سے زائد مدارس کی اسناد کو مختلف کورسز میں داخلہ کے لیے منظور کیا ہے۔ ان مدارس میں ایک بڑی تعداد شہر حیدرآباد اوراس کے اطراف کے مدارس کی ہے جن میں اکثریت طالبات کے مدارس ہیں۔ ان کی مکمل تفصیل مانو کی ویب سائٹ www.manuu.edu.in پر دیکھی جاسکتی ہے۔

STANDARD POST, 04-07-2023

Teachers' training is of prime importance : Prof. Suleman Siddique

(Standard Post Bureau)

Hyderabad, July 3 :'The teachers are the moulders of the future generation and thus their training is of prime importance', said Prof. Suleman Siddique, former Vice-Chancellor, Osmania University & Former Registrar, MANUU. He was speaking today at the inaugural of the Faculty Induction Programme (FIP) being organized by UGC-HRDC, Maulana Azad National Urdu University (MANUU). The programme will conclude on 1st of August 2023.

'In the teaching profession, the newly recruited teachers of universities and colleges are sent to the classrooms soon enough and therefore training them for the academia and the classrooms is of prime importance', he said. 'A Faculty Induction Program makes the teachers aware of their professional responsibilities, the higher education scene in India, and ways of handling the work-life balance', he added further.

Prof. Raisuddin, Head, Department of Medical Elementology and Toxicology, Jamia Hamdard University delivered the lecture on academic integrity and the need of ethics in research.

'Teachers must know the rules of conducting research whether it is in social or in pure sciences' he said. Follow the standards even if there's no one to watch over you. That's the commitment you make to the teaching profession when you join it', he added.

Earlier, Prof. Saneem Fatima, Director, UGC-HRDC welcomed more than fifty-one participants enrolled for the Faculty Induction Programme (FIP). As per UGC regulations, enrolling and successfully completing the FIP is required in the first four years of service for the newly recruited college and university teachers.

Urdu Action, 04-07-2023

اساتذہ کی تربیت بنیادی اہمیت کی حامل

مانو میں اساتذہ کا تعارفی پروگرام۔ پروفیسر سلیمان صدیقی کا خطاب

حیدرآباد، 3رجولائی (پریس نوٹ) اساتذہ آنے والی نسل کے معمار ہوتے ہیں اس لیے ان کی تربیت بنیادی اہمیت کی حامل ہوتی ہے۔ یونیورسٹیوں اور کالجوں میں نئے تقرر شدہ اساتذہ کو فوری طور پر تدریس کی ذمہ داری دی جاتی ہے اس لیے انہیں تدریسی اور کمرۂ جماعت کے لیے تربیت دینا بہت زیادہ اہمیت رکھتا ہے۔ پروفیسر سلیمان صدیقی، سابق وائس چانسلر عثمانیہ یونیورسٹی، حیدرآباد و سابق رجسٹرار، مانو نے مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، یو جی سی - ایچ آر ڈی سی کے زیر اہتمام اساتذہ کا تعارفی پروگرام (فیکلٹی انڈکشن پروگرام، ایف آئی پی) کے افتتاح کے موقع پر خطاب کرتے ہوئے آج ان خیالات کا اظہار کیا۔ یہ پروگرام یکم راگست تک جاری رہے گا۔ پروفیسر سلیمان صدیقی نے کہا کہ فیکلٹی انڈکشن پروگرام اساتذہ کو ان کی پیشہ ورانہ ذمہ داریوں کو سمجھنے، ہندوستان میں اعلیٰ تعلیم کے منظرنامے اور پیشہ ورانہ ذمہ داری و نجی زندگی میں توازن کی برقراری کو سمجھنے میں مدد دیتا ہے۔ پروفیسر رئیس الدین، صدر شعبۂ میڈیکل ایلیمنٹالوجی اینڈ ٹاکسیکالوجی، جامعہ ہمدرد، نئی دہلی نے تعلیمی دیانتداری اور ریسرچ کی اخلاقیات کے موضوع پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ اساتذہ کو تحقیق کے قواعد کا علم ہونا چاہیے، چاہے تحقیق سماجی علوم میں ہو یا سائنس کے میدان میں۔ معیارات کا خیال ضرور رکھیں چاہے آپ پر کوئی نظر رکھنے والا ہو یا نہ ہو۔ یہی تدریسی پیشے کا تقاضہ ہے۔ ابتداء میں پروفیسر شمیم فاطمہ، ڈائرکٹر مرکز نے خیر مقدم کیا۔

ایف آئی پی میں 51 اساتذہ حصہ لے رہے ہیں۔ یو جی سی کے قواعد کے مطابق یونیورسٹیوں اور کالجوں کے نئے اساتذہ کو ابتدائی چار سال میں ایف آئی پی کامیاب کرنا ضروری ہے۔

https://telanganapost.net/blog/teachers-training-is-of-prime-importance-prof-suleman-siddique/

Telangana Post

Teachers' training is of prime importance: Prof. Suleman Siddique

Mohammed Send an email16 hours ago

Hyderabad:

The teachers are the moulders of the future generation and thus their training is of prime importance', said Prof. Suleman Siddique, former Vice-Chancellor, Osmania University & Former Registrar, MANUU. He was speaking today at the inaugural of the Faculty Induction Programme (FIP) being organized by UGC-HRDC, Maulana Azad National Urdu University (MANUU). The programme will conclude on 1st of August 2023.

'In the teaching profession, the newly recruited teachers of universities and colleges are sent to the classrooms soon enough and therefore training them for the academia and the classrooms is of prime importance', he said. 'A Faculty Induction Program makes the teachers aware of their professional responsibilities, the higher education scene in India, and ways of handling the work-life balance', he added further.

Prof. Raisuddin, Head, Department of Medical Elementology and Toxicology, Jamia Hamdard University delivered the lecture on academic integrity and the need of ethics in research.

'Teachers must know the rules of conducting research whether it is in social or in pure sciences' he said. Follow the standards even if there's no one to watch over you. That's the commitment you make to the teaching profession when you join it', he added.

Earlier, Prof. Saneem Fatima, Director, UGC-HRDC welcomed more than fifty-one participants enrolled for the Faculty Induction Programme (FIP). As per UGC regulations, enrolling and successfully completing the FIP is required in the first four years of service for the newly recruited college and university teachers.

The Munsif Daily (https://munsifdaily.com/?p=106329)

Teachers training is of prime importance – Prof. Suleman Siddique

He was speaking today at the inaugural of the Faculty Induction Programme (FIP) being organized by UGC-HRDC, Maulana Azad National Urdu University (MANUU). The programme will conclude on 1st of August 2023.

Posted by: Posted by: **Mohammed Amjad**Last Updated: 3 July 2023 -

Hyderabad: The teachers are the moulders of the future generation and thus their training is of prime importance', said Prof. Suleman Siddique, former Vice-Chancellor, Osmania University & Former Registrar, MANUU.

He was speaking today at the inaugural of the Faculty Induction Programme (FIP) being organized by UGC-HRDC, Maulana Azad National Urdu University (MANUU). The programme will conclude on 1st of August 2023.

In the teaching profession, the newly recruited teachers of universities and colleges are sent to the classrooms soon enough and therefore training them for the academia and the classrooms is of prime importance', he said. 'A Faculty Induction Program makes the teachers aware of their professional responsibilities, the higher education scene in India, and ways of handling the work-life balance', he added further.

Prof. Raisuddin, Head, Department of Medical Elementology and Toxicology, Jamia Hamdard University delivered the lecture on academic integrity and the need of ethics in research.

Teachers must know the rules of conducting research whether it is in social or in pure sciences' he said. Follow the standards even if there's no one to watch over you. That's the commitment you make to the teaching profession when you join it', he added.

Earlier, Prof. Saneem Fatima, Director, UGC-HRDC welcomed more than fifty-one participants enrolled for the Faculty Induction Programme (FIP). As per UGC regulations, enrolling and successfully completing the FIP is required in the first four years of service for the newly recruited college and university teachers.

AL HAYAT 05-07-2023

اساتذہ کی تربیت بنیادی اہمیت کی حامل

مانو میں اساتذہ کا تعارفی پروگرام۔ پروفیسر سلیمان صدیقی کا خطاب

الحیات نیوز سروس.

حیدرآباد: اساتذہ آنے والی نسل کے معمار ہوتے ہیں اس لیے ان کی تربیت بنیادی اہمیت کی حامل ہوتی ہے۔ یونیورسٹیوں اور کالجوں میں نئے تقرر شدہ اساتذہ کو فوری طور پر تدریس کی ذمہ داری دی جاتی ہے اس لیے انہیں تدریسی اور کمرہ جماعت کے لیے تربیت دینا بہت زیادہ اہمیت رکھتا ہے۔ پروفیسر سلیمان صدیقی، سابق وائس چانسلر عثمانیہ یونیورسٹی، حیدرآباد و سابق رجسٹرار، مانو نے مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، یو جی سی - ایچ آر ڈی سی کے زیر اہتمام اساتذہ کا تعارفی پروگرام (فیکلٹی انڈکشن پروگرام، ایف آئی پی) کے افتتاح کے موقع پر خطاب کرتے ہوئے آج ان خیالات کا اظہار کیا۔ یہ پروگرام یکم اگست تک جاری رہے گا۔ پروفیسر سلیمان صدیقی نے کہا کہ فیکلٹی انڈکشن پروگرام اساتذہ کو ان کی پیشہ ورانہ ذمہ داریوں کو سمجھنے، ہندوستان میں اعلیٰ تعلیم کے منظرنامے اور پیشہ ورانہ ذمہ داری و نجی زندگی میں توازن کی برقراری کو سمجھنے میں مدد دیتا ہے۔ پروفیسر رئیس الدین، صدر شعبہ میڈیکل ایلیمنٹولوجی اینڈ ٹاکسیکالوجی، جامعہ ہمدرد، نئی دہلی نے تعلیمی دیانتداری اور ریسرچ کی اخلاقیات کے موضوع پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ اساتذہ کو تحقیق کے قواعد کا علم ہونا چاہیے، چاہے تحقیق سماجی علوم میں ہو یا سائنس کے میدان میں۔ معیارات کا خیال ضرور رکھیں چاہے آپ پر کوئی نظر رکھنے والا ہو یا نہ ہو۔ یہی تدریسی پیشے کا تقاضہ ہے۔ ابتداء میں پروفیسر سلیم فاطمہ، ڈائرکٹر مرکز نے خیر مقدم کیا۔ ایف آئی پی میں 51 اساتذہ حصہ لے رہے ہیں۔ یو جی سی کے قواعد کے مطابق یونیورسٹیوں اور کالجوں کے نئے اساتذہ کو ابتدائی چار سال میں ایف آئی پی کامیاب کرنا ضروری ہے۔

(https://www.siasat.com/teachers-training-is-of-prime-importance-reiterates-pr
of-suleman-siddiqui-2631795/)
The Siasat Daily

Teachers' training is of prime importance, reiterates Prof Suleman Siddiqui

News Desk | Published: 4th July 2023 6:52 pm IST

Hyderabad: The teachers are the moulders of the future generations and thus their training is of prime importance, said Prof. Suleman Siddiqui, former Vice-Chancellor of Osmania University. He was speaking Monday at the inaugural of the Faculty Induction Programme (FIP) being organised by UGC-HRDC, Maulana Azad National Urdu University (MANUU). The programme will conclude on 1st of August.

In the teaching profession, the newly recruited teachers of universities and colleges are sent to the classrooms earlier, therefore, training them for the academia and the classrooms are of prime importance. he said.

A Faculty Induction Program makes the teachers aware of their professional responsibilities, the higher education scene in India, and ways of handling the work-life balance, he added.

Prof. Raisuddin, Head, Department of Medical Elementology and Toxicology, Jamia Hamdard University delivered the lecture on academic integrity and the need for ethics in research.

Teachers must know the rules of conducting research whether it is in social or in pure sciences. Follow the standards even if there's no one to watch over you. That's the commitment you make to the teaching profession when you join it, he said.

Earlier, Prof. Saneem Fatima, Director, UGC-HRDC welcomed more than fifty-one participants enrolled for the Faculty Induction Programme (FIP).